



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر دل میں خلوص ہو تو الفاظ کی صحت کی خاص اہمیت نہیں ہے، آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صحت الفاظ سے مراد اگر ان کا عربی زبان کے مطابق استعمال ہے تو یہ بات صحیح ہے، سلامتی عقیدہ کے اعتبار سے اس کی زیادہ اہمیت نہیں ہے، اگر معنی و مضموم صحیح ہو اور الفاظ عربی زبان کے مطابق نہ بھی ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اگر تصحیح الفاظ سے مراد ایسے الفاظ کو ترک کرنا ہے جو کفر و شرک پر دلالت کرتے ہوں تو کہنے والے کی بات درست نہیں ہے۔ ایسے الفاظ کی تصحیح کی بہت اہمیت ہے، لہذا کسی طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم یہ کہیں کہ اگر نیت صحیح ہو تو زبان سے جو چاہو کہہ ڈالو (اجازت ہے) بلکہ کہنا یہ چاہیے کہ الفاظ بھی اسلامی شریعت کے مطابق ہوں تو بات بقی ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 178

محدث فتویٰ